Made with Xodo PDF Reader and Editor

النحو الواضح

ایک نظر میں

الدعا

مولانا نقیب عارف مدنی

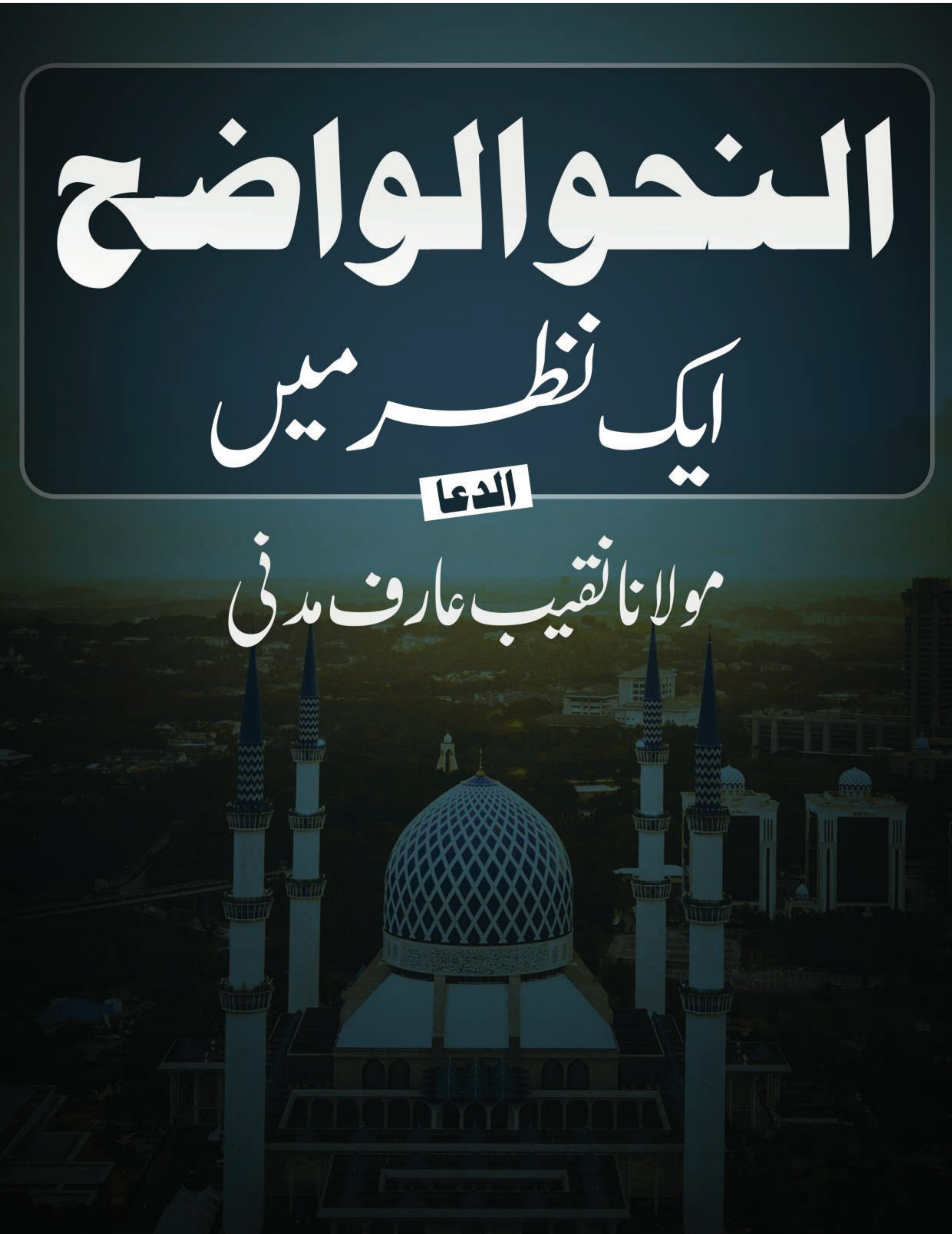

Made with Xodo PDF Reader and Editor

النحو الواضح القسم الثاني

(قواعد مع مثالیں)

قائدہ-1: الْفِعْلُ الْمُعْتَلُّ الْآخِرُ هُوَ مَا كَانَ آخِرُهُ الِفًا أَوْ وَاوًا أَوْ يَاءً وَتُسَمَّى هَذِهِ الْأَحْرُفُ الثَّلَاثَةُ بِأَحْرُفِ الْعِلَّةِ

فعل معتل الآخر وہ فعل ہے کہ جس کے آخر میں الف یا واو، یاء ہو

ان تینوں حروف کا نام حروف علت رکھا جاتا ہے۔

نوٹ. فعل معتل الآخر کی تین قسمیں ہیں:

* معتل الآخر بالالف جیسے اَلْقَى، دَعَا
* معتل الآخر بالواو جیسے يَدْنُوْ، يَدْعُوْ، سَرُوَ
* معتل الآخر بالیاء جیسے خَشِيَ، اَبْغِيْ

Made with Xodo PDF Reader and Editor

پوائنٹ: فعل کے آخر میں جو حرف علت پڑھا جائے گا اسی حرف علت سے نام دیا جائے گا، یاد رہے لکھنے کا اعتبار نہیں، گزشتہ مثالوں میں جیسے القی میں لکھا یاء گیا لیکن چونکہ پڑھنے میں الف آیا تو اس فعل کا نام معتل الآخر بالالف ہوا

قائدہ-2: اَلْفِعْلُ الْآخِرُ هُوَ مَا لَمْ يَكُنْ آخِرُهُ حَرفًا مِنْ أَحْرُفِ الْعِلَةِ الثَّلَاثَةِ

فعل صحیح الآخر وہ فعل ہے کہ جس کے آخر میں تین حروف علت میں سے کوئی حرف علت نہ ہو۔

جیسے ضرب یضرب، سمع یسمع، فتح یفتح

قائدہ-3: اَلْكَلِمَاتُ تَنْقَسِمُ قِسْمَيْنِ مَا يَثْبُتُ آخِرُهُ عَلَى حَالٍ وَاحِدَةٍ فِي جَمِيعِ تَرَاكِيبَ، وَيُسَمَّى مَبْنِيًّا وَمَا يَتَغَيَّرُ آخِرُهُ وَيُسَمَّى مُعْرَبًا.

کلمات دو قسموں کی طرف تقسیم ہوتے ہیں ایک قسم وہ ہے کہ جس کا آخر تمام ترکیبوں میں ایک حال پر رہتا ہے اس کا نام مبنی رکھا جاتا ہے جیسے اینَ منزلُکَ، اینَ تذھبُ، اِلَی اینَ تَسِیرُ ان مثالوں میں اَیْنَ مبنی ہے کیونکہ ہر حالت میں اس کے آخر کا اعراب نہیں بدلا حالانکہ تیسری مثال میں اس سے پہلے حرف جر بھی آیا ہے

Made with Xodo PDF Reader and Editor

اور دوسری قسم وہ ہے کہ جس کا آخر تبدیل ہوتا ہے اس کا نام معرب رکھا جاتا ہے۔

جیسے جاءَ زیدٌ، رأیتُ زیداً، مررْتُ بزیدٍ ان مثالوں میں زید معرب ہے کیونکہ اس کا اعراب تبدیل ہورہاہے

فائدہ-4: **اَلْحُرُوفُ کُلُّھَا مَبْنِیَّۃٌ وَکَذٰلِکَ جَمِیعُ الْأَفْعَالِ الْمَاضِیَۃِ وَجَمِیعُ افْعَالِ الْأَمْرِ**

تمام کے تمام حروف مبنی ہیں اور اسی طرح فعل ماضی کے تمام افعال اور فعل امر کے تمام افعال بھی مبنی ہیں

فائدہ-5: **اَلْأَحْوَالُ الَّتِی تُلَازِمُ أَوَاخِرَ الْکَلِمَاتِ الْمَبْنِیَّۃِ أَرْبَعٌ وَھِیَ السُّکُونُ وَالْفَتْحُ، وَالضَّمُّ وَالْکَسْرُ وَتُسَمّٰی انْوَاعَ الْبِنَاءِ**

وہ احوال جو کہ کلمات مبنیہ کے آخر کو لازم ہیں وہ چار ہیں اور وہ سکون، فتحہ، ضمہ اور کسرہ ہیں اور انکانام رکھا جاتا ہے (انواع بناء) مبنی کی اقسام۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

قائدہ-6: اَلْكَلِمَاتُ الَّتِي يُلَازِمُ أَوَاخِرَهَا السُّكُونُ أَوِ الْفَتْحُ أَوِ الضَّمُّ أَوِ الْكَسْرُ - يُقَالُ إِنَّهَا مَبْنِيَّةٌ عَلَى السُّكُونِ أَوِ الْفَتْحِ أَوِ الضَّمِّ أَوِ الْكَسْرِ

وہ کلمات کہ جن کا آخر سکون، فتحہ، یا ضمہ یا کسرہ کو لازم پکڑ تا ہے ان کو مبنی علی السکون (ضربْتُ، اِضربْ، مِنْ) یا مبنی علی الفتح (ضربَ، اینَ) یا مبنی علی الضم (حیثُ) یا مبنی علی الکسر (اَمْسِ) کہا جاتا ہے

قائدہ-7: اَلْأَحْوَالُ الَّتِي تَعْتَرِي أَوَاخِرَ الْكَلِمَاتِ الْمُعْرَبَةِ أَرْبَعٌ وَهِيَ الرَّفْعُ وَالنَّصبُ وَالْجَرُّ وَالْجَزْمُ وَتُسَمَّى انْوَاعَ الْإِعْرَابِ

وہ احوال جو معرب کلمات کے آخر کو لاحق ہوتے ہیں وہ چار ہیں۔ وہ رفع اور نصب، جر اور جزم ہیں. یہ اعراب کی قسمیں کہلاتی ہیں۔

قائدہ-8: عَلَامَاتُ الْإِعْرَابِ الْأَصْلِيَةِ أَرْبَعٌ وَهِيَ الضَّمَّةُ وَالْفَتْحَةُ وَالْكَسْرَةُ وَالسُّكُونُ وَيَنُوبُ عَنْهَا عَلَامَاتٌ أُخْرَى تُذْكَرُ فِي مَوَاضِعِهَا

اعراب کی اصل علامات چار ہیں۔ ضمہ فتحہ، کسرہ اور سکون، اور ان کی قائم مقام دوسری علامات ان کا ذکر دوسری جگہ میں ہو گا۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

فائدہ-9: الرَّفْعُ وَالنَّصبُ يَشْتَرِكَانِ فِي الْأَسْمَاءِ وَالْأَفْعَالِ وَالْجَرُّ يَخْتَصُّ بِالْأَسْمَاءِ، كَمَا يَخْتَصُّ الْجَزْمُ بِالْأَفْعَالِ

رفع اور نصب، اسماء اور افعال دونوں میں مشترک ہوتے ہیں جبکہ جر اسماء کے ساتھ خاص ہے جیسے کہ جزم افعال کے ساتھ خاص ہے۔

فائدہ-10: الْفِعْلُ الْمَاضِي يُبْنَى عَلَى الْفَتْحِ إِلَّا إِذَا اتَّصَلَتْ بِهِ وَاوُ الْجَمَاعَةِ فَيُبْنَى عَلَى الضَمِّ أَوِ اتَّصَلَتْ بِهِ التَّاءُ الْمُتَحَرِّكَةُ أَوْنُونُ النِسْوَةِ أَوْ نَا الدالة عَلَى الْفَاعِلِ فَيُبْنَى عَلَى السَّكُون

فعل ماضی مبنی بر فتح ہوتا ہے (ضربَ) مگر یہ کہ جب اس کے ساتھ واؤ جمع کی متصل ہو تو اس وقت مبنی بر ضم ہوتا ہے (ضربُوا) یا اس کے ساتھ تاء متحرکہ ملی ہو (ضربْتَ، ضربْتُ) یا نون نسوۃ (ضَرَبْنَ) یا نا کلمہ ملا ہوا ہو (ضَرَبْنَا) جو کہ فاعل پر دلالت کرے تو اس وقت ماضی مبنی بر سکون ہوتا ہے

فائدہ-11: يُبْنَى فِعْلُ الْأَمْرِ عَلَى السُّكُونِ إِذَا كَانَ صحيحَ الآخِرِ ولَمْ يَتَّصِل بِهِ شيءٌ وَكَذَلِكَ إِذَا اتَّصَلَتْ بِهِ نُونُ النِّسْوَةِ وَيُبْنَى عَلَى الْفَتْحِ إِذَا اتَّصَلَتْ بِهِ نُونُ التَّوكِيد

Made with Xodo PDF Reader and Editor

فعل امر مبنی بر سکون ہوتا ہے جبکہ وہ صحیح الآخر ہو اور اس کے ساتھ کوئی چیز متصل نہ ہو (اِضْرِبْ)، اسی طرح مبنی علی السکون ہوگا امر جب اس کے ساتھ نون جمع مونث ملی ہو (اِضْرِبْنَ) اور جب اس کے ساتھ نون تاکید متصل ہو تو مبنی بر فتح ہوتا ہے (اِضْرِبَنَّ)۔

قائدہ-12: وَيُبْنَى عَلَى حَذْفِ حَرْفِ الْعِلَّةِ إِذَا كَانَ مُعْتَلُّ الْآخِرِ وَيُبْنَى عَلَى حَذْفِ النُّونِ إِذَا اتَّصَلَتْ بِهِ أَلِفُ اثْنَيْنِ أَوْ وَاوُ جَمَاعَةٍ أَوْ يَاءُ مخاطبةٍ

اور حرف علت کے حذف ہونے کی وجہ سے مبنی ہوتا ہے جبکہ معتل الآخر ہو (اُدْعُ، یہ اصل میں اُدْعُوْ تھا)۔ اور نون کے حذف ہونے کی وجہ سے بھی مبنی ہوتا ہے جب اس کے ساتھ الف تثنیہ (اِضْرِبَا) یا واؤ جمع (اِضْرِبُوا) یا یاء مخاطبہ (اِضْرِبِیْ) متصل ہو۔

قائدہ-13: يُبْنَى الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ عَلَى الْفَتْحِ إِنِ اتَّصَلَتْ بِهِ نُونُ التَّوْكِيدِ وَيُبْنَى عَلَى السُّكُونِ إِنِ اتَّصَلَتْ بِهِ نُونُ النِّسْوَةِ وَيُعْرَبُ فِيمَا عَدَا ذَالِكَ

Made with Xodo PDF Reader and Editor

فعل مضارع مبنی بر فتح ہوتا ہے اگر اس کے ساتھ نون تاکید متصل ہو (لَيَضْرِبَنَّ، لَيَضْرِبَنْ) اور مبنی بر سکون ہوتا ہے اگر اس کے ساتھ نون جمع مؤنث ہو (يَضْرِبْنَ)

۔

مضارع کے ان دو صیغوں کے علاوہ بقیہ مضارع معرب ہے۔

قائدہ-14: إِذَا وَقَعَتْ كَلِمَةٌ مَبْنِيَّةٌ فِي مَوْضِعٍ مِنْ مَوَاضِعِ الرَّفْعِ أَوِ النَّصْبِ أَوِ الْجَرِّ أَوِ الْجَزْمِ، لَا يَتَغَيَّرُ آخِرُهَا، وَيُقَالُ إِنَّهَا فِي مَحَلِّ رَفْعٍ أَوْ نَصْبٍ أَوْ جَرٍّ أَوْ جَزْمٍ عَلَى حَسْبِ مَوْضِعِهَا فِي الْجُمْلَةِ

جب کوئی کلمہ رفع کی جگہ میں یا نصب، جر یا جزم کی جگہ میں مبنی واقع ہو جائے تو اس کا آخر تبدیل نہیں ہو گا اور کہا جائے گا کہ وہ محل رفع میں یا نصب میں یا جزم میں (جملہ میں اس مقام کی حیثیت سے) ہے

نوٹ

اعراب کی تعریف اور اقسام

اعراب

عامل کی وجہ سے معرب کے آخر میں آنے والی تبدیلی کو اعراب کہتے ہیں۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

اعراب دو طرح کا ہوتا ہے :

اعراب بالحرکت

اعراب بالحرف

اعراب بالحرکت

وہ اعراب جو ضمہ، فتحہ، اور کسرہ کی شکل میں ہو۔

اعراب بالحرف

وہ اعراب جو الف، واؤ اور یاء کی شکل میں ہو۔

پھر ان میں سے ہر ایک کی دو اقسام ہیں:

اعراب لفظی

اعراب تقدیری

اعراب لفظی

وہ اعراب جس کا تلفظ ہو سکے۔

جیسے جاء الحقُ میں رفع کا تلفظ ہو رہا ہے۔ لہذا یہ اعراب لفظی ہے۔

اعراب تقدیری

Made with Xodo PDF Reader and Editor

وہ اعراب جس کا تلفظ نہ ہو سکے۔

جیسے جاءَ القاضِیُ میں قاضی فاعل ہے اور فاعل مرفوع ہوتا ہے جبکہ اس میں ضمہ کا تلفظ نہیں ہو رہا۔ لہذا اس کا اعراب تقدیری ہے۔

اہم بات:

ضروری نہیں کہ جو اعراب نظر نہ آئے وہ تقدیری ہے۔ کیونکہ اعراب تقدیری کا تعلق تلفظ نہ ہونے سے ہے۔ نا کہ نظر آنے یا نہ آنے سے۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اعراب نظر بھی آرہا ہوتا پھر بھی تقدیری ہوتا ہے کیونکہ تلفظ نہیں ہو رہا ہوتا۔ جیسے کہ جاء ابوا لمتبسم میں ابو کا اعراب تقدیری ہے اگرچہ واؤ نظر آرہی ہے کیونکہ واؤ کا تلفظ نہیں ہو رہا۔ یہ تو تھی بحیث الاعراب

اعراب کی اقسام

عامل کے ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اعراب کی اقسام بھی دو ہیں۔

اعراب اصلی

اعراب تبعی

اعراب اصلی

وہ اعراب جو عامل کی وجہ سے آئے یعنی کہ اس سے پہلے عامل بلاواسطہ موجود ہو۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

جیسے بِعُمَرَ کہ اس میں عمر کا اعراب اصلی ہے کیونکہ اس سے پہلے عامل بلاواسطہ موجود ہے۔

اعراب تبعی:

وہ اعراب کہ جو عامل کی وجہ سے نہ آئے یعنی کہ اس پر عامل کا اثر نہ ہو بلکہ وہ عامل کے معمول کی تبع میں آئے

جیسے جاءَ رجلٌ عالمٌ کہ اس مثال میں عالمٌ کا اعراب تبعی ہے کیونکہ یہ عامل کی وجہ سے نہیں بلکہ عامل کے معمول رجلٌ کے تابع ہونے کی بنا پر ہے۔

مبنی کلمات کا اعراب

اعراب محلی یعنی مبنی کا ایسی جگہ پر ہونا جہاں اگر معرب ہوتا تو اس پر لفظًا یا تقدیرًا کوئی اعراب دیا جاتا جیسے جاءَ ھٰؤلاءِ۔

یہاں ھٰؤلاءِ ایسی جگہ ہے کہ اگر اس کی جگہ معرب کلمہ ہوتا تو اس پر فاعل کا اعراب (رفع) آتا اس لئے ھٰؤلاءِ کا اعراب محلی ہے۔

اہم بات

Made with Xodo PDF Reader and Editor

اگر مبنی کلمہ مرفوع کی جگہ آئے تو اس کا اعراب محلاً مرفوع ہو گا، منصوب کی جگہ آئے تو محلاً منصوب اور اگر مجرور کی جگہ آئے تو محلاً مجرور ہو گا۔

قائدہ-15: **اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ الْمُعْتَلُّ الْآخِرُ يُرْفَعُ بِضَمَّةٍ مُقَدَّرَةٍ عَلَى الْأَلِفِ وَالْوَاوِ وَالْيَاءِ، وَيُنْصَبُ بِفَتْحَةٍ مُقَدَّرَةٍ عَلَى الْأَلِفِ، وَظَاهِرَةٍ عَلَى الْوَاوِ وَالْيَاءِ ـ وَيُجْزَمُ بِحَذْفِ الْآخِرِ**

وہ فعل مضارع جو کہ معتل الآخر ہو اس کو رفع دیا جائے گا ضمہ تقدیری کے ساتھ الف واؤ، اور یاء پر اور نصب دیا جائے گا فتحہ مقدرہ کے ساتھ الف پر اور ظاہر میں واو، یاء پر اور جزم دیا جائے گا آخر کے حذف ہونے کے ساتھ

نوٹ

فعل مضارع کے اعراب تین ہیں

1- رفع ۲- نصب ۳- جزم

یہ اعراب بھی مختلف طریقوں سے آتے ہیں اس لحاظ سے مضارع معرب کی چار قسمیں ہیں

Made with Xodo PDF Reader and Editor

صحیح:(وہ مضارع جس کے آخر میں حرف علت اور نون اعرابی نہ ہو)
اس کی حالت رفعی ضمہ سے، حالت نصبی فتحہ سے اور حالت جزمی سکون سے آتی ہے:

حالت **رفعی يَنصُرُ**

حالت **نصبی لَنْ يَنْصُرَ**

حالت جزمی **لَمْ يَنصُرْ**

ناقص واوی یا یائی:(وہ مضارع جس کے آخر میں واو یا یاء ہو اور نون اعرابی نہ ہو)

اس کی حالت رفعی ضمہ تقدیری سے، حالت نصبی فتحہ لفظی سے اور حالت جزمی حذف آخر سے آتی ہے

حالت رفعی يَدْعُو، يَرْمِي

حالت نصبی لَنْ يَدْعُوَ، لَنْ يَرْمِيَ

حالت جزمی لَمْ يَدْعُ، لَمْ يَرْمِ

ناقص الفی:(وہ مضارع جس کے آخر میں الف ہو اور نون اعرابی نہ ہو)

Made with Xodo PDF Reader and Editor

اس کی حالت رفعی ضمہ تقدیری سے، حالت نصبی فتحہ تقدیری سے اور حالت جزمی حذف آخر سے آتی ہے:

حالت رفعی یَرْضَی

حالت نصبی لَنْ یَرْضَی

حالت جزمی لَمْ یَرْضَ

مضارع بانون اعرابی (وہ مضارع جس کے آخر میں نون اعرابی ہو)

اس کی حالت رفعی ثبوت نون سے اور حالت نصبی و جزمی حذف نون سے آتی ہے:

حالت رفعی یَنصُرَانِ، یَنْصُرُونَ

حالت نصبی لَنْ یَنْصُرَا لَنْ یَنصُرُوا

حالت جزمی لَمْ یَنصُرَا، لَمْ یَنصُرُوا

فائدہ-16: اَلْمَقْصُورُ هُوَ كُلُّ اسْمٍ مُعْرَبٍ آخِرُهُ أَلِفٌ لَازِمَةٌ

اسم مقصور ہر وہ اسم معرب ہے کہ جس کے آخری میں الف لازمی ہو۔ جیسے

جَاءَ موسٰی

فائدہ-17: تُقَدَّرُ عَلَى آخِرِ الْمَقْصُورِ حَرَكَاتُ الْأَعْرَابِ الثَّلَاثُ

Made with Xodo PDF Reader and Editor

اسم مقصور کے آخر میں تینوں حرکتیں تینوں اعراب کی مقدر ہوتی ہیں۔
ان کی حالت رفعی ضمہ سے، حالت نصبی فتحہ سے اور حالت جری کسرہ سے آتی ہے۔
(ان دونوں میں یہ تینوں اعراب تقدیری ہوتے ہیں)
حالت رفعی جَاءَ الفَتَی
حالت نصبی رَأَيْتُ الفَتَی
حالت جری نَظَرْتُ إِلَی الْفَتَی

قائدہ-18 اَلْمَنْقُوصُ هُوَكُلُّ اسْمٍ مُعْرَبٍ آخِرُهُ يَاءٌ لَازِمَةٌ مَكْسُورٌ مَاقَبْلَهَا

اسم منقوص ہر وہ اسم معرب ہے کہ جس کا آخر میں یاء لازمہ ہو اور اس کا ما قبل مکسور ہو۔

قائدہ-19 تُقَدَّرُ الضمَّةُ وَالْكَسْرَةُ عَلَی آخِرِ الْمَنْقُوصِ فِی حَالَتَی الرَّفْعِ وَالْجَرِ اَمَّا النِّصبُ فَيَكُونُ بِفَتْحَةٍ ظَاهِرَةٍ عَلَی الْآخِرِ

اسم منقوص کے آخر میں حالت رفعی اور جری دونوں میں ضمہ اور کسرہ مقدر ہوتے ہیں۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

بہر حال نصب آخر پر فتحہ کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے۔

اس کی حالت رفعی ضمہ سے، حالت نصبی فتحہ سے اور حالت جری کسرہ سے آتی ہے۔(اس میں ضمہ اور کسرہ تقدیری ہوتے ہیں اور فتحہ لفظی ہوتا ہے)

حالت رفعی جَاءَ الْقَاضِی

حالت نصبی رَأَيْتُ الْقَاضِیَ

حالت جری مَرَرْتُ بِالْقَاضِی

20۔ قائدہ يُنصَبُ الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ بِأَنْ مُضْمَرَةً جَوَازًا بَعْدَ لَامِ التَّعْلِيلِ

فعل مضارع کو لام تعلیل (لام کی) کے بعد ان پوشیدہ کے ساتھ نصب دیا جاتا ہے جوازًا۔

جیسے جِئْتُ لِأُكْرِمَكَ

قائدہ-21 يُنصَبُ الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ بِأَنْ مُضْمَرَةً وُجُوبًا بَعْدَ لَامِ الْجُحُودِ

فعل مضارع کو لام جحود کے بعد ان مقدرہ کی وجہ سے نصب دینا واجب ہے۔

جیسے مَا كُنتُ لِأَكْذِبَ

قائدہ-22 يُنْصَبُ الْمُضَارِعُ بِأَنْ مُضْمَرَةً وُجُوبًا بَعْدَ أَوْ الَّتِي بِمَعْنَى إِلَى أَوْ إِلَّا

Made with Xodo PDF Reader and Editor

فعل مضارع کو ان پوشیدہ کے ساتھ وجوبا نصب دیا جاتا ہے او کے بعد جو کہ الی یا الا کے معنی میں ہوتا ہے

جیسے لَاَلْزَمَنَّكَ أَوْ تُعْطِيَنِي حَقِّي.

قائدہ-23 يُنْصَبُ الْمُضَارِعُ بِأَنْ مُضْمَرَةٍ وَجُوبًا بَعْدَ حَتَّى

فعل مضارع کو حتیٰ کے بعد ان کے مقدر ہونے کی وجہ سے نصب دیا جاتا ہے۔

جیسے أَطِعِ اللهَ حَتَّى تَفُوزَ

قائدہ-24 يُنْصَبُ الْمُضَارِعُ بِأَنْ مُضْمَرَةٍ وُجُوبًا بَعْدَ فَاءِ السَّبَبِيَّةِ الْمَسْبُوقَةِ بِنَفْيٍ أَوْ طَلَبٍ

نصب دیا جاتا ہے فعل مضارع کو وجوبا ان مقدر کی وجہ سے فاء سببیہ کے بعد بشر طیکہ فاء کسی حرف نفی یا حرف طلب کے بعد ہو

جیسے زُرْنِي فَأُكْرِمَكَ

قائدہ-25 يُنْصَبُ الْمُضَارِعُ بِأَنْ مُضْمَرَةٍ وُجُوبًا بَعْدَ وَاوِ الْمَعِيَّةِ الْمَسْبُوقَةِ بِنَفْيٍ او طَلَبٍ

Made with Xodo PDF Reader and Editor

فعل مضارع کو ان مقدرہ کی وجہ سے نصب دیا جاتا ہے وجوبا اس واؤ کے بعد جو واؤ مع کے معنی میں ہوتی ہے اور اس سے پہلے حرف نفی یا حرف طلب (امر) ہوتا ہے۔

جیسے لَا تَأْكُلِ السَّمَكَ وَتَشْرَبَ اللَّبَنَ

نوٹ

1) لام جحود وہ لام جارہ ہے جو کان منفی کی خبر پر آتا ہے: مَا كَانَ اللهُ لِيَظْلِمَهُمْ

2) لام کی وہ ہے جو کی کے معنی میں ہوتا ہے: أَسْلَمْتُ لِادْخُلَ الْجَنَّةَ

3) حتی کے بعد اَنْ تب مقدر ہوتا ہے جبکہ یہ کی یا اِلَی کے معنی میں ہو اور اس کا ما بعد اس کے ما قبل کے اعتبار سے مستقبل ہو: أَسْلَمْتُ حَتَّى أَدْخُلَ الْجَنَّةَ

4) اَو کے بعد ان تب مقدر ہوتا ہے جبکہ یہ الی یا الا کے معنی میں ہو: لالزِمنک اَوْ تُعْطِيَ حَقِي. یہ اس معنی میں ہے: لالْزَمَنَّكَ إِلَى أَنْ یا إِلَّا أَنْ تُعْطِيَ حَقِي

5) فاء کے بعد ان کا مقدر ہونا تب صحیح ہے جبکہ اس سے پہلے امر، نہی، دعا، استفہام، نفی، تحضیض، تمنی یا عرض ہو اور اس کا ما قبل اس کے مابعد کا سبب ہو:

رَبِّ لِي فَافُوزَ، هَلْ عِنْدَكَ مَاءً فَأَشْرَبَهُ، مَا تَأْتِينَا فَتُكْرِمَكَ

Made with Xodo PDF Reader and Editor

6)واؤ کے بعد ان کا مقدر ہونا تب صحیح ہے جبکہ اس سے پہلے مذکورہ بالا آٹھ چیزوں میں سے کوئی چیز ہو: **لَوْلَا اجْتَهَدْتَ وَتَفُوزَ، لَيْتَ لِي عِلْمًا وَأُنْفِقَهُ**

قائدہ-26 مِنَ الْأَدَوَاتِ الَّتِي تَجْزِمُ فِعْلاً مُضَارِعًا وَاحِدًا الَمَّا وَلَامُ الْأَمْرِ. وَالْأُولَى تُفِيدُ النَّفْيَ كَلَمْ، غَيْرَ أَنَّ النَّفْيَ بِهَا يَسْتَمِرُّ إِلَى زَمَنِ الْتَكَلُّمِ وَالثَّانِيَةُ تَجْعَلُ الْمُضَارِعَ مُفِيدًا لِلْأَمْرِ

فعل مضارع کے واحد کے صیغے کو جزم دینے والے حروف میں سے لمّا اور لام امر ہیں۔ پہلا (لمّا)، لم کی طرح نفی کا فائدہ دیتا ہے مگر لما کے ساتھ نفی کلام کرنے کے زمانے تک جاری رہتی ہے اور دوسرا یعنی لام امر، فعل مضارع کو حکم دینے (امر) کے لئے مفید بنا دیتا ہے۔

وضاحت؛ لَمْ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کرتا ہے۔ جیسے: لَمْ یَضْرِبْ (نہیں مارا اس نے)۔

۲۔ لَمَّا بھی مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کرتا ہے۔ اور لَمْ اور لَمَّا میں فرق یہ ہے کہ لَمْ نزدیک اور دور کی قید کے بغیر نفی کرتا ہے اور لَمَّا میں زمانہ تکلم تک نفی دراز ہوتی ہے۔ جیسے: لَمَّا یَضْرِبْ (اب تک نہیں مارا اس نے)۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

فائدہ-27: اَلْأَدْوَاتُ الَّتِی تَجْزِمُ فِعْلَیْنِ، اِثْنَتَا عَشَرَۃَ أَدَاۃً إِنْ وَإِذْمَا، وَهُمَا حَرْفَانِ وَمَنْ وَمَا وَمَهْمَا وَمَتَى وَأَيَّانَ وَاَيْنَ وَاَنَّى وَحَيْثُمَا وَكَيْفَمَا وَأَيُّ وَجَمِيعُهَا أَسْمَاءُ

وہ حروف جو دو فعلوں کو جزم دیتے ہیں۔ وہ کل بارہ ہیں، ان اور اذما دونوں حرف ہیں

اور مَن، ما، مَهْمَا، متی أیانَ، اَیْنَ، أَنِّی، حَیْثُمَا، کَیْفَمَا، أَیُّ یہ سارے اسماء ہیں۔

فائدہ-28: اَلْأَفْعَالُ الْخَمْسَۃُ هِیَ كُلُّ مُضَارِعٍ اتَّصَلَتْ بِهِ أَلِفُ الثنیْنِ أَوْ وَاوُ جَمَاعَةٍ أَوْيَاءُ مُخَاطَبَةٍ

افعال خمسہ ہر وہ مضارع ہے کہ جس کے ساتھ متصل ہو الف تثنیہ یاواؤ جمع یا یائے مخاطبہ

مضارع کے دوسرے (یَضْرِبَانِ)، تیسرے (یَضْرِبُوْنَ)،، آٹھویں (تَضْرِبَانِ)، نویں (تَضْرِبُوْنَ)، دسویں (تَضْرِبِیْنَ)، کو افعالِ خمسہ کہتے ہیں

Made with Xodo PDF Reader and Editor

قائدہ-29:اَلْأَفْعَالُ الْخَمْسَةُ تُرْفَعُ بِثُبُوتِ النُّونِ وَ تُنصَبُ وَتُجْزَمُ بِحَذْفِهَا

- افعال خمسہ کو رفع دیا جاتا ہے ثبوت نون کے ساتھ
- اور نصب اور جزم دیا جاتا ہے حذف نون کے ساتھ

مضارع بانون اعرابی (وہ مضارع جس کے آخر میں نون اعرابی ہو) اس کی حالت

:رفعی ثبوت نون سے اور حالت نصبی و جزمی حذف نون سے آتی ہے

حالت رفعی یَنصُرَانِ، یَنْصُرُونَ

حالت نصبی لَنْ یَنْصُرَا لَنْ یَنصُرُوا

حالت جزمی لَمْ یَنصُرَا، لَمْ یَنصُرُوا

قائدہ-30:اَلْاِسْمُ یَنْقَسِمُ اِلَی ثَلَاثَةِ أَقْسَامٍ مُفْرَدٌ وَمُثَنًّی وَجَمْعٌ، فَالْمُفْرَدُ مَادَلَّ عَلَی شَیْءٍ وَاحِدٍ وَالْمُثَنَّی مَادَلَّ عَلَی شَیْئَیْنِ اثْنَیْنِ بِزِیَادَةِ أَلِفٍ وَنُونٍ أَوْیَاءٍ وَنُونٍ فِی آخِرِهِ وَالْجَمْعُ مَا دَلَّ عَلَی أَكْثَرَ مِنْ اثْنَیْنِ .

اسم تین قسموں کی طرف تقسیم ہوتا ہے۔ مفرد مُثَنّٰی، اور جمع

Made with Xodo PDF Reader and Editor

پس مفرد وہ ہے کہ جو ایک چیز پر دلالت کرے۔ اور مُثَنّٰی وہ ہے کہ جو دو چیزوں پر دلالت کرے، آخر میں الف اور نون یا یاء اور نون کی زیادتی کے ساتھ۔ اور جمع وہ ہے کہ جو دو سے زائد پر دلالت کرے۔

قائدہ-31: **يَنْقَسِمُ الْجَمْعُ ثَلَاثَةَ أَقْسَامٍ: جَمْعُ تَكْسِيرٍ وَجَمْعُ مُذَكَّرٍ سَالِمٌ وَجَمْعُ مُؤَنَّثٍ سَالِمٌ**

جمع تین طرح سے تقسیم ہوتی ہے جمع تکسیر اور جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم۔

- فَجَمْعُ التَّكْسِيرِ مَا دَلَّ عَلَى أَكْثَرَ مِنْ اثْنَيْنِ بِتَغَيُّرِ صُورَةِ مُفْرَدِهٖ

جمع تکسیر وہ جمع ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے مفرد کی صورت میں تبدیلی کے ساتھ۔

- وَجَمْعُ الْمُذَكَّرِ السَّالِمُ مَا دَلَّ عَلَى أَكْثَرَ مِنْ اثْنَيْنِ بِزِيَادَةِ وَاوٍ وَنُونٍ أَوْيَاءٍ وَنُونٍ فِي آخِرِهٖ

جمع مذکر سالم وہ جمع ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے، کلمے کے آخر میں واؤ نون یا یاء نون کی زیادتی کے ساتھ۔

- وَجَمْعُ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمُ مَا دَلَّ عَلَى أَكْثَرَ مِنْ اثْنَيْنِ بِزِيَادَةِ الْفٍ وَتَاءٍ فِي آخِرِهٖ

Made with Xodo PDF Reader and Editor

جمع مؤنث سالم وہ جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے، آخر میں الف اور تاء کی زیادتی کے ساتھ۔

قائدہ-32: يُرْفَعُ الْمُثَنّٰى بِالْأَلِفِ وَيُنصَبُ وَيُجَرُّ بِالْيَاءِ

تثنیہ کو رفع الف کے ساتھ اور نصب و جر یاء کے ساتھ دیا جاتا ہے۔

(یعنی حالت رفعی الف کے ساتھ اور نصبی و جری یاء کے ساتھ آتی ہے)

قائدہ-33: جَمْعُ الْمُذَكَّرِ السَّالِمُ يُرْفَعُ بِالْوَاوِ وَيُنْصَبُ وَيُجَرُّ بِالْيَاءِ

جمع مذکر سالم کو رفع وا کے ساتھ دیا جاتا ہے اور نصب اور جر یاء کے ساتھ دیا جاتا ہے

جیسے

- حالت رفعی (جَاءَ مُسْلِمُونَ)
- حالت نصبی (رَأَيْتُ مُسْلِمِينَ)
- حالت جری (نَظَرْتُ إِلَى مُسْلِمِينَ)

قائدہ-34: جَمْعُ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمُ يُرْفَعُ بِالضَّمَّةِ، وَيُنْصَبُ وَيُجَرُّ بِالْكَسْرَةِ

Made with Xodo PDF Reader and Editor

جمع مؤنث سالم کو رفع دیا جاتا ہے ضمہ کے ساتھ اور نصب اور جر دیا جاتا ہے کسرہ کے ساتھ۔

جیسے

- حالت رفعی (هٰذِهِ کُرَّاسَاتٌ یا مسلماتٌ
- حالت نصبی (رَأَیْتُ کُرَّاسَاتٍ یا مسلماتٍ
- حالت جری (نَظَرْتُ إِلَی کُرَّاسَاتٍ یا مسلماتٍ

قائدہ-35: اَلْمُضَافُ اِسْمٌ نُسِبَ إِلَی اسْمٍ بَعْدَهُ، فَتَعَرَّفَ بِسَبَبِ هٰذِهِ النسبة او تَخَصَّصَ

مضاف وہ اسم ہے جس کی نسبت اس کے مابعد اسم کی طرف کی جائے تو مضاف اس نسبت کے سبب معرفہ یا نکرہ مخصوصہ بن جائے

نوٹ: جو نکرہ دوسرے نکرہ کی طرف مضاف ہو وہ نکرہ مخصوصہ بن جاتا ہے

جیسے (قَلَمُ وَلَدٍ)

اور جو نکرہ، معرفہ کی طرف مضاف ہو وہ معرفہ بن جاتا ہے

جیسے (قَلَمُ زَیْدٍ)

Made with Xodo PDF Reader and Editor

فائدہ-36:اَلْمُضَافُ يُحْذَفُ تَنْوِينُهُ عِندَ الإِضَافَةِ إِذْ كَانَ مُنَوَّنًا قَبْلَهَا وَتُحْذَفُ نُونُهُ إِذَا كَانَ مُثَنًّى أَوْ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِمًا

مضاف وہ ہوتا ہے کہ جس کی تنوین اضافت کے وقت حذف کی جاتی ہے جبکہ اس سے پہلے اس پہ تنوین ہو اور نون کو حذف کر دیا جاتا ہے جبکہ وہ کلمہ تثنیہ یا جمع مذکر سالم ہو۔

فائدہ-37:اَلْمُضَافُ اِلَيْهِ اسمٌ يَأْتِى بعدَ الْمُضافِ و هُوَ مجرورٌ

مضاف الیہ وہ اسم ہے جو مضاف کے بعد آتا ہے اور مجرور ہوتا ہے

فائدہ-38:اَلْأَسْمَاءُ الْخَمْسَةُ هِيَ اَبٌ وَ اَخٌ وَحَمٌ وَ فُوْ وَ ذُوْ

اسمائے خمسہ وہ اب، اخ، حم، فو اور ذو ہیں

فائدہ-39:اَلْأَسْمَاءُ الْخَمْسَةُ تُرفَعُ بِالْوَاوِ و تُنصَبُ بِالْأَلِفِ وتُجَرُّ بِالْيَاءِ وَيُشْتَرَطُ فِي إِعْرَابِهَا هَذَا الْإِعْرَابَ أَنْ تَكُونَ مُضَافَةً لِغَيْرِيَاءِ المتكلم

Made with Xodo PDF Reader and Editor

اسماء خمسہ کو رفع واؤ کے ساتھ نصب الف کے ساتھ اور جر یاء کے ساتھ دی جاتی ہے اور ان کے کا یہ اعراب اس وقت ہو گا کہ جب یہ اسماء یائے متکلم کے علاوہ اور کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہوں۔

جیسے

- حالت رفعی (جَاءَ أَبُوزَيْدٍ
- حالت نصبی (رَأَيْتُ أَبَا زَيْدٍ
- حالت جری (نَظَرْتُ إِلَى أَبِي زَيْدٍ

فائدہ: اگر یہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہوں گے تو پھر ان کا اعراب تینوں حالتوں میں تقدیری ہو گا۔

قائدہ-40:إِذَا كَانَ الْفَاعِلُ مُؤَنَّثًا كَانَ الْفِعْلُ مُؤَنَّثًا

جب فاعل مؤنث ہو گا تو فعل بھی مؤنث ہو گا۔

جیسے جاءَتْ فاطمةُ

قائدہ-41:عَلَامَةُ التَّانِيثِ فِي الْفِعْلِ الْمَاضِيَ تَاءٌ سَاكِنَةٌ فِي آخِرِهِ

Made with Xodo PDF Reader and Editor

تانیث (مؤنث) کی علامت فعل ماضی کے اندر، اس کے آخر میں تائے ساکنہ ہے جیسے

جاءَتْ، ضَرَبَتْ، نَصَرَتْ

قائدہ-42:عَلَامَةُ التَّانِيثِ فِي الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ تَاءٌ مُتَحَرِّكَةٌ فِي أَوَّلِهِ

تانیث کی علامت فعل مضارع کے اندر، اس کے شروع میں تائے متحرکہ ہے جیسے تَضْرِبُ

قائدہ-43:عَلَامَاتُ تَانِيثِ الْأَسْمَاءِ ثَلَاثٌ تَتَّصِلُ بِآخِرِ الْأَسْمَاءِ وَهِيَ تَاءٌ مُتَحَرِّكَةٌ أَوْ أَلِفٌ مَقْصُورَةٌ أَوْ اَلِفٌ مَمْدُودَةٌ

اسماء کے مؤنث ہونے کی علامات تین ہیں جو کہ اسماء کے آخر میں متصل ہوتی ہیں۔ اور وہ تائے متحرکہ یا الف مقصورہ یا الف ممدودہ ہے۔

قائدہ-44:قَدْ يَكُونُ الْإِسْمُ الْمُؤَنَّثُ خَالِيًا مِنْ عَلَامَةِ التَّانِيثِ

کبھی اسم مؤنث، تانیث کی علامت سے خالی ہوتا ہے۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

نوٹ:

1-جو اسماء مؤنث کے لیے استعمال ہوں وہ مؤنث ہوتے ہیں: **أُمٌ، أُختٌ بِنْتٌ، زَیْنَبُ، مَرْیَمُ** وغیرہ۔

2- بعض اسماء میں لفظاً تانیث کی علامت نہیں ہوتی مگر وہ مؤنث ہوتے ہیں:

أَرْضٌ، شَمْسٌ، دَارٌ، نَارٌ وغیرہ۔

(اس طرح کے اسماء کو مؤنث سماعی کہتے ہیں)

قائدہ-44: جس اسم سے معین چیز سمجھی جائے اُسے معرفہ کہتے ہیں جیسے زید اور جس اسم سے معین چیز نہ سمجھی جائے اُسے نکرہ کہتے ہیں جیسے حَجَرٌ

معرفہ کی اقسام

اسم معرفہ کی سات قسمیں ہیں

ا۔ **اسم ضمیر**: وہ اسم جو متکلم، مخاطب یا غائب پر دلالت کرے: **أَنَا، أَنْتَ، هُوَ**

اسم ضمیر کو مضمر بھی کہتے ہیں۔

Made with Xodo PDF Reader and Editor

فائدہ:

اسم ضمیر کے علاوہ باقی ہر اسم کو اسم ظاہر یا مُظْہَر کہتے ہیں

اسم علم: وہ اسم جو کسی شخص یا کسی جگہ یا کسی چیز کا خاص نام ہو جیسے **بکر، مَکَّۃُ، النَّحْو**

اسم اشارہ: وہ اسم جس سے کسی کی طرف اشارہ کیا جائے: ھذا، ھذہ، ذالک، تلک وغیرہ

اسم موصول: وہ اسم جو بعد والے جملے سے ملکر کسی جملے کا جزء بنتا ہے جیسے **الَّذِی، التی** وغیرہ

معرف باللام: وہ اسم جس کے شروع میں الف لام ہو جیسے **الْکِتَابُ**

معرف بالإضافة: وہ اسم جو معرفہ کی طرف مضاف ہو: **قَلَمُ زَیْدٍ**

مُعَرَّف بالنداء: وہ اسم جس کے شروع میں حرف نداء ہو جیسے **یَارَجُلُ**

تنبیہ:

معرفہ کے علاوہ باقی اسماء نکرہ ہوتے ہیں: **عَبْدٌ، مُؤْمِنٌ، طِفْلٌ، رَجُلٌ**